سوال

(161) ساری زکوٰۃ ایک ہی خاندان کو دے دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انسان جب اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرے اور وہ بہت تھوڑی مقدار میں ہو مثلاً دو سو ریال تو کیا افضل یہ ہے کہ وہ ساری زکوٰۃ ایک ہی ضرورت مند و محتاج کا ندان کو دے دے یا اسے یہ زکوٰۃ مختلف ضرورت مند گھروں میں تقسیم کرنی چاہیے؟ براہ کرم میری راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ اگر کم ہو تو اسے ایک ہی ضرورت مند گھر کو دے دینا بہتر اور افضل ہے، کیونکہ زکوٰۃ کی رقم اگر کم ہو تو اسے زیادہ گھروں میں تقسیم کرنے سے اس کی منفعت کم ہوگی۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ 133

محدث فتویٰ